F.6-4 (Edit)/2020 NCPUL Press Release

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:30/12/2020

اردو اور عربی قصیدے پر تقابلی تنقید کی ایک عمدہ اور وقیع مثال: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

قومی اردو کونسل میں ڈاکٹر یوسف رامپوری کی کتاب کی رسم رونمائی

نئی دہلی: 'قصیدہ' شاعری کی مایۂ ناز صنف ہے۔ اس کی ابتدا عربی سے ہوئی، پھر فارسی سے منتقل ہوکر یہ صنف اردو میں آئی۔ علوئے مضامین، شوکتِ الفاظ، رفعتِ تخیل اور نزاکت کے سبب جس طرح اس صنف پر طبع آزمائی کرنا آسان نہیں ہے، اسی طرح قصیدے پر تنقید لکھنا بھی جوکھم اور چیلنج بھرا کام ہے۔ اس کے لیے جہاں قصیدے کے فن سے واقفیت ضروری ہے، وہیں لسانیات کا گہرا علم بھی ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر یوسف رامپوری نے 'اردو اور عربی کے اہم قصیدہ گو شعرا' کے عنوان سے جو کتاب تصنیف کی وہ نہایت وقیع ہے اور تحقیق کے باب میں مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں انھوں نے تقابلی تنقید کا ایک عمدہ نمونہ پیش کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ رسم اجرا کی تقریب میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ کتاب عہدِ حاضر میں اس لیے اہمیت کی حامل ہے کہ اس میں اردو اور عربی کی قصیدہ گوئی کا تقابلی وتنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اور دونوں زبانوں کے ممتاز شعرا کے قصائد سے بحث کی گئی ہے۔ کتاب پر ایک نگاہ ڈالنے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ مصنف کی نگاہ عربی اور اردو دونوں زبانوں کی قصیدہ گوئی پر بہت گہری ہے اور انھیں دونوں زبانوں کی تاریخ وادب کی گہری معلومات کے ساتھ دونوں زبانوں پر عبور بھی حاصل ہے۔

اس موقعے پر حقانی القاسمی نے کہا کہ اردو زبان میں قصیدے کے تعلق سے یہ اپنی نوعیت کا بہت ہی اہم تقابلی مطالعہ ہے۔ اس میں عربی اور اردو دونوں زبانوں کے قصائد کا مربوط اور مرکوز جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ عربی اور اردو قصائد کے کینن، اشتراکات، افتراقات، موضوعاتی اور ہیئتی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ عربی اور اردو قصائد کے جملہ مباحث کو بہت ہی عمدگی سے سمیٹا گیا ہے اور زبان وبیان میں جامعیت اور معروضیت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی نے یوسف رامپوری کی تحقیقی وتنقیدی کتاب کی اہمیت ومعنویت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فی زمانہ قصائد کو پڑھنا اور سمجھنا بھی مشکل ہوگیا ہے مگر یوسف رامپوری نے ژرف نگاہی سے عربی اور اردو دونوں زبانوں کے قصائد پر کام کیا ہے اس لیے یہ کتاب علمی اور ادبی حلقوں میں یقیناً قبولیت کی نظر سے دیکھی جائے گی۔ کتاب کے ناشر مولوی فیروز اختر قاسمی نے بھی اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یوسف رامپوری کی نصف سے زائد کتابیں زیور طبع سے آراستہ ہوچکی ہیں اور بہت سے تحقیقی وتنقیدی مضامین موقر رسائل وجرائد میں شائع ہوچکے ہیں۔ یہ کتاب یوسف رامپوری کی مطالعاتی وسعت اور محنت وریاضت کی عمدہ مثال ہے۔ صاحبِ کتاب یوسف رامپوری نے تمام سامعین اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور کتاب کے تعلق سے تعارفی کلمات پیش کیے۔ محترمہ آبگینہ عارف نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ رسم اجرا کی اس تقریب میں قومی اردو کونسل کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایڈمن) جناب کمل سنگھ، ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، ڈاکٹر فیروز عالم (اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، ڈاکٹر وسیم اقبال، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر مسرت، مشہود عالم، محمد اکرام، محمد فہیم وغیرہ نے شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)